



سوال

میٹی کے باپ کے ماموں سے شادی اور...

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی میٹی کی شادی اپنے باپ کے ماموں سے کر دے نیز کیا وہ اپنے بچا کی اسی میٹی سے شادی کر سکتا ہے جس نے اس کے ساتھ ایک دن یا دن کا کچھ حصہ دودھ پیا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلا سوال کہ کیا سائل کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی میٹی کا اپنے باپ کے ماموں سے نکاح کرے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حلال نہیں کیونکہ باپ کا ماموں سائل کا اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کا بھی ماموں ہے اور اللہ تعالیٰ نے ماموں کے لئے بھانجیوں سے شادی کرنا حرام قرار دیا ہے خواہ وہ کتنے ہی نیچے درجے میں ہوں، دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر رضاعت پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دودھ دو سال کی مدت کے اندر پیا ہو تو وہ بھی موجب حرمت ہے لہذا سائل کے لئے اس صورت میں یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بچا کی اس میٹی سے شادی کرے جس نے اس کے ساتھ یا اس کے کسی بھائی کے ساتھ مل کر دودھ پیا ہو اور اگر رضعات پانچ سے کم ہوں یا دو سال کی مدت کے بعد ہوں تو پھر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ شرعاً معتبر رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان سے دودھ پیے اور پینے کے بعد جب پستان پھوڑے تو اسے ایک رضعہ کہتے ہیں اور جب دوبارہ پنا شروع کر دے تو یہ دوسرا رضعہ ہو گا حتیٰ کہ وہ اسی طرح پانچ رضعات مکمل کئے، اس سے واضح ہوا کہ رضاعت میں اس اعتبار اس کیفیت کا ہے جو ہم نے ابھی ابھی بیان کی ہے، اس بات کا اعتبار نہیں ہے کہ رضاعت ایک دن یا دن کے کچھ حصے پر مشتمل ہے کیونکہ شرعاً معتبر رضاعت کو بچہ کبھی ایک گھنٹے سے بھی کم مدت میں پورا کر لیتا ہے اور کبھی اس پر پانچ یا اس سے زیادہ دن بھی صرف ہو سکتے ہیں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 158

محدث فتویٰ